پہلی عالمی اردو کانفرنس کا انعقاد 24 مئی سے

ادب، ثقافت اور سماج کے اہم موضوعات پر مذاکرے

منور حسین ساحل ۔ نمائندہ خصوصی

کراچی: پہلی عالمی اردو کانفرنس 24 مئی سے 26 مئی تک آرٹس کونسل آف پاکستان کراچی میں منعقد ہوگی۔ کانفرنس کا مرکزی موضوع ’’اردو: ماضی، حال اور مستقبل‘‘ ہے۔ منتظمین کے مطابق کانفرنس میں 120 سے زائد سیشنز ہوں گے جن میں ادب، صحافت، تعلیم، ثقافت، فلم، تھیٹر، ڈیجیٹل میڈیا اور زبان کے مسائل پر گفتگو کی جائے گی۔ توقع ہے کہ تین روز میں 15 ہزار سے زائد افراد کانفرنس میں شرکت کریں گے۔

کانفرنس کے چیئرمین پروفیسر ڈاکٹر ہمایوں قریشی اور کنوینر ڈاکٹر نگہت آرا ملک ہیں۔ پیر کو پریس کانفرنس کرتے ہوئے ڈاکٹر ہمایوں قریشی نے کہا کہ ’’ہم چاہتے ہیں کہ اردو کو صرف ماضی کی یادگار کے طور پر نہ دیکھا جائے بلکہ اسے آج کے سوالات اور آنے والے کل کی ضروریات سے جوڑا جائے۔‘‘ انہوں نے کہا کہ کانفرنس کسی ایک مکتبۂ فکر کی نہیں بلکہ پوری اردو برادری کی مشترکہ کوشش ہے۔

ڈاکٹر نگہت آرا ملک نے بتایا کہ کانفرنس کے 12 مختلف ہالز میں سیشنز ہوں گے۔ ان میں ’’غزل کا عالمی سفر‘‘، ’’اردو ناول کے نئے رجحانات‘‘، ’’ڈیجیٹل دور میں اردو کی بقا‘‘، ’’بچوں کا ادب اور تربیت‘‘ اور ’’اردو صحافت کے سو برس‘‘ جیسے موضوعات شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ’’ہم نے کوشش کی ہے کہ ہر سیشن میں نئے اور پرانے دونوں نسلوں کے لکھنے والوں کو بٹھایا جائے تاکہ مکالمہ ہو سکے۔‘‘

کانفرنس کا افتتاحی سیشن 24 مئی کو شام 5 بجے ہوگا جس کی صدارت معروف ادیبہ زاہدہ نسرین کریں گی۔ مہمانِ خصوصی وفاقی وزیر برائے ثقافت و سیاحت سید فرخ امین شاہ ہوں گے۔ اختتامی سیشن 26 مئی کو ہوگا جس میں مشاعرہ اور ایوارڈز کی تقریب بھی شامل ہے۔ منتظمین کے مطابق مشاعرے میں ملک کے 30 سے زائد شعرا شرکت کریں گے۔

کانفرنس کے ایک منتظم ڈاکٹر فرحان صدیقی نے بتایا کہ کتابوں کے 40 اسٹالز لگائے جائیں گے جن پر رعایتی نرخوں پر کتب دستیاب ہوں گی۔ ان کا کہنا تھا کہ ’’ہم ناشرین سے درخواست کریں گے کہ وہ اس موقع پر نئی کتابوں کی رونمائی کریں تاکہ قارئین کو براہِ راست مصنفین سے ملنے کا موقع ملے۔‘‘ انہوں نے کہا کہ کانفرنس کے دوران ہی ایک کتاب میلہ بھی لگایا جائے گا۔

کانفرنس کے انتظامات کے حوالے سے ڈاکٹر ہمایوں قریشی نے کہا کہ ’’ہم نے کوشش کی ہے کہ کانفرنس کا ہر سیشن وقت پر شروع ہو اور وقت پر ختم ہو، کیونکہ ہمارے ملک میں ایسی تقریبات کا سب سے بڑا مسئلہ یہی ہے کہ لوگ وقت کی پابندی نہیں کرتے۔‘‘ انہوں نے کہا کہ ہر سیشن کے لیے ایک ٹائم کیپر مقرر کیا گیا ہے جو وقت ختم ہونے پر گھنٹی بجائے گا۔

کانفرنس کے شرکا کے لیے رہائش کا انتظام بھی کیا گیا ہے۔ ڈاکٹر نگہت آرا ملک نے بتایا کہ 200 مہمانوں کے لیے ہوٹل میں کمرے بک کیے گئے ہیں جبکہ 50 مہمانوں کے لیے ایئرپورٹ سے لانے اور لے جانے کی گاڑیوں کا بندوبست بھی کیا گیا ہے۔ ’’ہم چاہتے ہیں کہ کوئی مہمان ہمارے شہر آئے تو اسے کسی قسم کی پریشانی نہ ہو، کیونکہ مہمان نواز ہونا ہماری پہچان ہے۔‘‘

کانفرنس کے ٹکٹ کی قیمت 1500 روپے روزانہ رکھی گئی ہے جبکہ تین روز کا پاس 4000 روپے میں دستیاب ہوگا۔ طلبہ کے لیے 50 فیصد رعایت کا اعلان کیا گیا ہے۔ ڈاکٹر نگہت آرا ملک نے کہا کہ ’’ہم نے کوشش کی ہے کہ ٹکٹ کی قیمت اتنی رکھی جائے کہ ہر وہ شخص جو اردو سے محبت کرتا ہے، اسے آسانی سے خرید سکے۔‘‘

منتظمین کا کہنا ہے کہ کانفرنس کے تمام سیشنز کی براہِ راست نشریات کا انتظام بھی کیا گیا ہے تاکہ جو لوگ ہال میں نہیں آ سکتے وہ بھی گھر بیٹھے کانفرنس سے استفادہ کر سکیں۔ ڈاکٹر ہمایوں قریشی نے کہا کہ ’’ہم چاہتے ہیں کہ یہ کانفرنس صرف ایک بار نہ ہو بلکہ ہر سال ہو، اور ہم اس کے لیے ایک مستقل سیکرٹریٹ بھی قائم کرنے جا رہے ہیں۔‘‘

ادب اور ثقافت کے فروغ کے لیے ’’بزمِ سخن‘‘ کا قیام

ہفتہ وار نشست ہر اتوار کو ہوگی، ابتدائی اجلاس 30 مارچ کو

ہمایوں، نیلا بندر: شہر کے ادبی حلقوں میں اضافہ کرتے ہوئے ’’بزمِ سخن‘‘ کے نام سے ایک نئی ادبی تنظیم کا قیام عمل میں آیا ہے۔ تنظیم کے بانی صدر معروف شاعر و ادیب پروفیسر عبدالرحمٰن ساحل ہیں، جبکہ ڈاکٹر نگہت آرا ملک کو جنرل سیکرٹری منتخب کیا گیا ہے۔ بزمِ سخن کا پہلا اجلاس 30 مارچ کو شام 6 بجے گلشنِ اقبال پارک کے قریب ایک نجی ہال میں منعقد ہوگا، جس میں شہر کے مختلف علاقوں سے تقریباً 40 شعرا اور ادب دوست شرکت کریں گے۔

تنظیم کے بانی صدر پروفیسر عبدالرحمٰن ساحل نے اپنے خطاب میں کہا کہ ’’ہمارے شہر میں مشاعرے تو ہوتے ہیں، مگر ایسی جگہ کم ہے جہاں نئے لکھنے والے بغیر کسی جھجک کے اپنا کلام سنا سکیں اور سیکھ سکیں۔ ہم چاہتے ہیں کہ بزمِ سخن ایک ایسا پلیٹ فارم بنے جہاں استاد اور شاگرد ایک ہی صف میں بیٹھ کر ادب پر گفتگو کریں۔‘‘ انہوں نے کہا کہ بزم کسی سیاسی یا لسانی تنظیم سے وابستہ نہیں ہوگی اور اس کے دروازے ہر اس شخص کے لیے کھلے ہیں جو اردو زبان سے محبت رکھتا ہو۔

جنرل سیکرٹری ڈاکٹر نگہت آرا ملک نے بتایا کہ بزم ہر ماہ کے پہلے اتوار کو باقاعدہ نشست کرے گی، جبکہ ہر ہفتے آن لائن ملاقات بھی ہوا کرے گی تاکہ شہر سے باہر مقیم ادب دوست بھی اس سے جڑ سکیں۔ انہوں نے کہا کہ ’’ہم نے ارادہ کیا ہے کہ ہر نشست کے بہترین کلام کو ایک مجموعے کی صورت میں شائع کریں، تاہم اس کے لیے ہمیں مخیر حضرات کے تعاون کی ضرورت ہوگی۔‘‘

تنظیم کے نائب صدر ڈاکٹر فرحان صدیقی، جوائنٹ سیکرٹری محترمہ ثمینہ راشد اور خزانچی جناب عبدالقیوم خٹک نے بھی اپنے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ ڈاکٹر فرحان صدیقی نے کہا کہ ’’ادب کا فروغ صرف کتابوں سے نہیں بلکہ آمنے سامنے بیٹھ کر بات کرنے سے ہوتا ہے، اور ہم یہی ماحول واپس لانا چاہتے ہیں۔‘‘ ثمینہ راشد نے کہا کہ خواتین لکھنے والوں کے لیے بزم میں ایک الگ گوشہ مختص کیا جائے گا تاکہ وہ بلا جھجک اپنا کلام پیش کر سکیں۔

بزمِ سخن کے پہلے اجلاس کی صدارت معروف افسانہ نگار محترمہ رخسانہ بیگ کریں گی، جبکہ مہمانِ خصوصی کے طور پر شہر کے میئر کو مدعو کیا گیا ہے۔ منتظمین کا کہنا ہے کہ اجلاس میں شریک ہر شاعر کو صرف ایک غزل یا چار نظمیں سنانے کی اجازت ہوگی تاکہ زیادہ سے زیادہ لوگوں کو موقع مل سکے۔ اجلاس کے بعد چائے کا مختصر وقفہ ہوگا، جس میں شرکا آپس میں تعارف کریں گے۔

ضلع کونسل کی ٹرانسپورٹ کمیٹی کا اجلاس، بسوں کے نئے روٹ منظور

طلبہ کے لیے 20 فیصد کرایہ رعایت کی تجویز متفقہ طور پر منظور

ہمایوں، نیلا بندر: ضلع کونسل ہمایوں کی ٹرانسپورٹ کمیٹی کا اجلاس پیر کے روز کمیٹی کے چیئرمین حاجی عبدالستار کھوسو کی زیرِ صدارت ضلع کونسل ہال میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں شہر کے مختلف حصوں سے آنے والی 14 بسوں کے نئے روٹ منظور کیے گئے۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ ان روٹس پر اس وقت صرف 6 بسیں چل رہی ہیں، جس کی وجہ سے مسافروں کو شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ نئی بسوں کے آنے سے ان روٹس پر ہر 10 منٹ کے وقفے سے بس دستیاب ہوگی۔

اجلاس میں یہ بھی فیصلہ کیا گیا کہ طلبہ کے لیے کرایہ میں 20 فیصد رعایت دی جائے گی۔ اس کے لیے طلبہ کو اپنے تعلیمی اداروں سے جاری کردہ شناختی کارڈ دکھانا ہوں گے۔ کمیٹی کے رکن اور ایڈووکیٹ فرحانہ نورین نے اس تجویز کی حمایت کرتے ہوئے کہا کہ ’’بہت سے غریب والدین اپنے بچوں کو صرف کرایہ نہ ہونے کی وجہ سے کالج نہیں بھیج پاتے، یہ رعایت ان کے لیے بڑا سہارا ہوگی۔‘‘ اس تجویز کو متفقہ طور پر منظور کر لیا گیا۔

چیئرمین حاجی عبدالستار کھوسو نے کہا کہ ’’ہم نے کوشش کی ہے کہ کرایہ زیادہ نہ بڑھے، کیونکہ ہمارے بیشتر شہری پہلے ہی مہنگائی سے پریشان ہیں۔ ڈیزل کی قیمت میں اضافے کے باوجود ہم نے کرایہ صرف 3 فیصد بڑھایا ہے۔‘‘ انہوں نے کہا کہ نئی بسوں میں خواتین کے لیے الگ نشستیں مختص کی جائیں گی اور ہر بس میں ایک خاتون کنڈکٹر کا ہونا لازمی ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ ’’ہم چاہتے ہیں کہ ہماری بیٹیاں اور بہنیں بغیر کسی خوف کے سفر کر سکیں، اس کے لیے ہم نے ہر بس میں ایک خاتون کنڈکٹر کی شرط رکھی ہے۔‘‘

اجلاس کو بتایا گیا کہ نئی بسوں کے لیے 14 ڈرائیور اور 14 کنڈکٹر بھرتی کیے جائیں گے۔ ان کی تنخواہ 28 ہزار روپے ماہانہ ہوگی۔ ڈرائیوروں کے لیے ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی پر جرمانے کی رقم بھی بڑھا دی گئی ہے۔ تیز رفتاری پر 2 ہزار روپے اور ریڈ سگنل توڑنے پر 1 ہزار روپے جرمانہ عائد کیا جائے گا۔ کمیٹی کے رکن حاجی نذیر احمد بلوچ نے مطالبہ کیا کہ ان خلاف ورزیوں کی اطلاع مسافروں کو بھی ہونی چاہیے، اس پر چیئرمین نے ہدایت کی کہ ہر بس میں شکایت رجسٹر رکھا جائے۔

اجلاس کو بتایا گیا کہ نئے روٹس پر بسیں 15 مئی سے چلنا شروع ہوں گی۔ اس سے قبل 10 مئی کو ان بسوں کا ٹریل رن کیا جائے گا۔ اجلاس کے بعد میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے چیئرمین حاجی عبدالستار کھوسو نے کہا کہ ’’ہم نے وعدہ کیا تھا کہ ہم عوام کو بہتر سفری سہولت دیں گے، آج کا اجلاس اسی وعدے کی تکمیل کی طرف ایک قدم ہے۔‘‘ انہوں نے کہا کہ ’’اگر یہ منصوبہ کامیاب رہا تو ہم اگلے مالی سال میں مزید 10 بسیں خریدنے کی کوشش کریں گے۔‘‘

(باقی صفحہ 20 کالم 3 میں ملاحظہ کریں)

ہمایوں، نیلا بندر: ضلع کونسل ہمایوں کی ٹرانسپورٹ کمیٹی کا اجلاس پیر کے روز کمیٹی کے چیئرمین حاجی عبدالستار کھوسو کی زیرِ صدارت ضلع کونسل ہال میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں شہر کے مختلف حصوں سے آنے والی 14 بسوں کے نئے روٹ منظور کیے گئے۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ ان روٹس پر اس وقت صرف 6 بسیں چل رہی ہیں، جس کی وجہ سے مسافروں کو شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ نئی بسوں کے آنے سے ان روٹس پر ہر 10 منٹ کے وقفے سے بس دستیاب ہوگی۔

اجلاس میں یہ بھی فیصلہ کیا گیا کہ طلبہ کے لیے کرایہ میں 20 فیصد رعایت دی جائے گی۔ اس کے لیے طلبہ کو اپنے تعلیمی اداروں سے جاری کردہ شناختی کارڈ دکھانا ہوں گے۔ کمیٹی کے رکن اور ایڈووکیٹ فرحانہ نورین نے اس تجویز کی حمایت کرتے ہوئے کہا کہ ’’بہت سے غریب والدین اپنے بچوں کو صرف کرایہ نہ ہونے کی وجہ سے کالج نہیں بھیج پاتے، یہ رعایت ان کے لیے بڑا سہارا ہوگی۔‘‘ اس تجویز کو متفقہ طور پر منظور کر لیا گیا۔

چیئرمین حاجی عبدالستار کھوسو نے کہا کہ ’’ہم نے کوشش کی ہے کہ کرایہ زیادہ نہ بڑھے، کیونکہ ہمارے بیشتر شہری پہلے ہی مہنگائی سے پریشان ہیں۔ ڈیزل کی قیمت میں اضافے کے باوجود ہم نے کرایہ صرف 3 فیصد بڑھایا ہے۔‘‘ انہوں نے کہا کہ نئی بسوں میں خواتین کے لیے الگ نشستیں مختص کی جائیں گی اور ہر بس میں ایک خاتون کنڈکٹر کا ہونا لازمی ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ ’’ہم چاہتے ہیں کہ ہماری بیٹیاں اور بہنیں بغیر کسی خوف کے سفر کر سکیں، اس کے لیے ہم نے ہر بس میں ایک خاتون کنڈکٹر کی شرط رکھی ہے۔‘‘

اجلاس کو بتایا گیا کہ نئی بسوں کے لیے 14 ڈرائیور اور 14 کنڈکٹر بھرتی کیے جائیں گے۔ ان کی تنخواہ 28 ہزار روپے ماہانہ ہوگی۔ ڈرائیوروں کے لیے ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی پر جرمانے کی رقم بھی بڑھا دی گئی ہے۔ تیز رفتاری پر 2 ہزار روپے اور ریڈ سگنل توڑنے پر 1 ہزار روپے جرمانہ عائد کیا جائے گا۔ کمیٹی کے رکن حاجی نذیر احمد بلوچ نے مطالبہ کیا کہ ان خلاف ورزیوں کی اطلاع مسافروں کو بھی ہونی چاہیے، اس پر چیئرمین نے ہدایت کی کہ ہر بس میں شکایت رجسٹر رکھا جائے۔

اجلاس کو بتایا گیا کہ نئے روٹس پر بسیں 15 مئی سے چلنا شروع ہوں گی۔ اس سے قبل 10 مئی کو ان بسوں کا ٹریل رن کیا جائے گا۔ اجلاس کے بعد میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے چیئرمین حاجی عبدالستار کھوسو نے کہا کہ ’’ہم نے وعدہ کیا تھا کہ ہم عوام کو بہتر سفری سہولت دیں گے، آج کا اجلاس اسی وعدے کی تکمیل کی طرف ایک قدم ہے۔‘‘ انہوں نے کہا کہ ’’اگر یہ منصوبہ کامیاب رہا تو ہم اگلے مالی سال میں مزید 10 بسیں خریدنے کی کوشش کریں گے۔‘‘

(باقی صفحہ 20 کالم 3 میں ملاحظہ کریں)

ضلع کونسل کی ٹرانسپورٹ کمیٹی کا اجلاس، بسوں کے نئے روٹ منظور

طلبہ کے لیے 20 فیصد کرایہ رعایت کی تجویز متفقہ طور پر منظور

ہمایوں، نیلا بندر: ضلع کونسل ہمایوں کی ٹرانسپورٹ کمیٹی کا اجلاس پیر کے روز کمیٹی کے چیئرمین حاجی عبدالستار کھوسو کی زیرِ صدارت ضلع کونسل ہال میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں شہر کے مختلف حصوں سے آنے والی 14 بسوں کے نئے روٹ منظور کیے گئے۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ ان روٹس پر اس وقت صرف 6 بسیں چل رہی ہیں، جس کی وجہ سے مسافروں کو شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ نئی بسوں کے آنے سے ان روٹس پر ہر 10 منٹ کے وقفے سے بس دستیاب ہوگی۔

اجلاس میں یہ بھی فیصلہ کیا گیا کہ طلبہ کے لیے کرایہ میں 20 فیصد رعایت دی جائے گی۔ اس کے لیے طلبہ کو اپنے تعلیمی اداروں سے جاری کردہ شناختی کارڈ دکھانا ہوں گے۔ کمیٹی کے رکن اور ایڈووکیٹ فرحانہ نورین نے اس تجویز کی حمایت کرتے ہوئے کہا کہ ’’بہت سے غریب والدین اپنے بچوں کو صرف کرایہ نہ ہونے کی وجہ سے کالج نہیں بھیج پاتے، یہ رعایت ان کے لیے بڑا سہارا ہوگی۔‘‘ اس تجویز کو متفقہ طور پر منظور کر لیا گیا۔

چیئرمین حاجی عبدالستار کھوسو نے کہا کہ ’’ہم نے کوشش کی ہے کہ کرایہ زیادہ نہ بڑھے، کیونکہ ہمارے بیشتر شہری پہلے ہی مہنگائی سے پریشان ہیں۔ ڈیزل کی قیمت میں اضافے کے باوجود ہم نے کرایہ صرف 3 فیصد بڑھایا ہے۔‘‘ انہوں نے کہا کہ نئی بسوں میں خواتین کے لیے الگ نشستیں مختص کی جائیں گی اور ہر بس میں ایک خاتون کنڈکٹر کا ہونا لازمی ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ ’’ہم چاہتے ہیں کہ ہماری بیٹیاں اور بہنیں بغیر کسی خوف کے سفر کر سکیں، اس کے لیے ہم نے ہر بس میں ایک خاتون کنڈکٹر کی شرط رکھی ہے۔‘‘

اجلاس کو بتایا گیا کہ نئی بسوں کے لیے 14 ڈرائیور اور 14 کنڈکٹر بھرتی کیے جائیں گے۔ ان کی تنخواہ 28 ہزار روپے ماہانہ ہوگی۔ ڈرائیوروں کے لیے ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی پر جرمانے کی رقم بھی بڑھا دی گئی ہے۔ تیز رفتاری پر 2 ہزار روپے اور ریڈ سگنل توڑنے پر 1 ہزار روپے جرمانہ عائد کیا جائے گا۔ کمیٹی کے رکن حاجی نذیر احمد بلوچ نے مطالبہ کیا کہ ان خلاف ورزیوں کی اطلاع مسافروں کو بھی ہونی چاہیے، اس پر چیئرمین نے ہدایت کی کہ ہر بس میں شکایت رجسٹر رکھا جائے۔

اجلاس کو بتایا گیا کہ نئے روٹس پر بسیں 15 مئی سے چلنا شروع ہوں گی۔ اس سے قبل 10 مئی کو ان بسوں کا ٹریل رن کیا جائے گا۔ اجلاس کے بعد میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے چیئرمین حاجی عبدالستار کھوسو نے کہا کہ ’’ہم نے وعدہ کیا تھا کہ ہم عوام کو بہتر سفری سہولت دیں گے، آج کا اجلاس اسی وعدے کی تکمیل کی طرف ایک قدم ہے۔‘‘ انہوں نے کہا کہ ’’اگر یہ منصوبہ کامیاب رہا تو ہم اگلے مالی سال میں مزید 10 بسیں خریدنے کی کوشش کریں گے۔‘‘

(باقی صفحہ 20 کالم 3 میں ملاحظہ کریں)

بس حادثہ، مسافر زخمی، ڈرائیور فرار

ہمایوں، نیلا بندر: ضلع کونسل ہمایوں کی ٹرانسپورٹ کمیٹی کا اجلاس پیر کے روز کمیٹی کے چیئرمین حاجی عبدالستار کھوسو کی زیرِ صدارت ضلع کونسل ہال میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں شہر کے مختلف حصوں سے آنے والی 14 بسوں کے نئے روٹ منظور کیے گئے۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ ان روٹس پر اس وقت صرف 6 بسیں چل رہی ہیں، جس کی وجہ سے مسافروں کو شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ نئی بسوں کے آنے سے ان روٹس پر ہر 10 منٹ کے وقفے سے بس دستیاب ہوگی۔

اجلاس میں یہ بھی فیصلہ کیا گیا کہ طلبہ کے لیے کرایہ میں 20 فیصد رعایت دی جائے گی۔ اس کے لیے طلبہ کو اپنے تعلیمی اداروں سے جاری کردہ شناختی کارڈ دکھانا ہوں گے۔ کمیٹی کے رکن اور ایڈووکیٹ فرحانہ نورین نے اس تجویز کی حمایت کرتے ہوئے کہا کہ ’’بہت سے غریب والدین اپنے بچوں کو صرف کرایہ نہ ہونے کی وجہ سے کالج نہیں بھیج پاتے، یہ رعایت ان کے لیے بڑا سہارا ہوگی۔‘‘ اس تجویز کو متفقہ طور پر منظور کر لیا گیا۔

چیئرمین حاجی عبدالستار کھوسو نے کہا کہ ’’ہم نے کوشش کی ہے کہ کرایہ زیادہ نہ بڑھے، کیونکہ ہمارے بیشتر شہری پہلے ہی مہنگائی سے پریشان ہیں۔ ڈیزل کی قیمت میں اضافے کے باوجود ہم نے کرایہ صرف 3 فیصد بڑھایا ہے۔‘‘ انہوں نے کہا کہ نئی بسوں میں خواتین کے لیے الگ نشستیں مختص کی جائیں گی اور ہر بس میں ایک خاتون کنڈکٹر کا ہونا لازمی ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ ’’ہم چاہتے ہیں کہ ہماری بیٹیاں اور بہنیں بغیر کسی خوف کے سفر کر سکیں، اس کے لیے ہم نے ہر بس میں ایک خاتون کنڈکٹر کی شرط رکھی ہے۔‘‘

اجلاس کو بتایا گیا کہ نئی بسوں کے لیے 14 ڈرائیور اور 14 کنڈکٹر بھرتی کیے جائیں گے۔ ان کی تنخواہ 28 ہزار روپے ماہانہ ہوگی۔ ڈرائیوروں کے لیے ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی پر جرمانے کی رقم بھی بڑھا دی گئی ہے۔ تیز رفتاری پر 2 ہزار روپے اور ریڈ سگنل توڑنے پر 1 ہزار روپے جرمانہ عائد کیا جائے گا۔ کمیٹی کے رکن حاجی نذیر احمد بلوچ نے مطالبہ کیا کہ ان خلاف ورزیوں کی اطلاع مسافروں کو بھی ہونی چاہیے، اس پر چیئرمین نے ہدایت کی کہ ہر بس میں شکایت رجسٹر رکھا جائے۔

اجلاس کو بتایا گیا کہ نئے روٹس پر بسیں 15 مئی سے چلنا شروع ہوں گی۔ اس سے قبل 10 مئی کو ان بسوں کا ٹریل رن کیا جائے گا۔ اجلاس کے بعد میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے چیئرمین حاجی عبدالستار کھوسو نے کہا کہ ’’ہم نے وعدہ کیا تھا کہ ہم عوام کو بہتر سفری سہولت دیں گے، آج کا اجلاس اسی وعدے کی تکمیل کی طرف ایک قدم ہے۔‘‘ انہوں نے کہا کہ ’’اگر یہ منصوبہ کامیاب رہا تو ہم اگلے مالی سال میں مزید 10 بسیں خریدنے کی کوشش کریں گے۔‘‘

(باقی صفحہ 20 کالم 3 میں ملاحظہ کریں)

بس حادثہ، مسافر زخمی، ڈرائیور فرار

ہمایوں، نیلا بندر: ضلع کونسل ہمایوں کی ٹرانسپورٹ کمیٹی کا اجلاس پیر کے روز کمیٹی کے چیئرمین حاجی عبدالستار کھوسو کی زیرِ صدارت ضلع کونسل ہال میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں شہر کے مختلف حصوں سے آنے والی 14 بسوں کے نئے روٹ منظور کیے گئے۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ ان روٹس پر اس وقت صرف 6 بسیں چل رہی ہیں، جس کی وجہ سے مسافروں کو شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ نئی بسوں کے آنے سے ان روٹس پر ہر 10 منٹ کے وقفے سے بس دستیاب ہوگی۔

اجلاس میں یہ بھی فیصلہ کیا گیا کہ طلبہ کے لیے کرایہ میں 20 فیصد رعایت دی جائے گی۔ اس کے لیے طلبہ کو اپنے تعلیمی اداروں سے جاری کردہ شناختی کارڈ دکھانا ہوں گے۔ کمیٹی کے رکن اور ایڈووکیٹ فرحانہ نورین نے اس تجویز کی حمایت کرتے ہوئے کہا کہ ’’بہت سے غریب والدین اپنے بچوں کو صرف کرایہ نہ ہونے کی وجہ سے کالج نہیں بھیج پاتے، یہ رعایت ان کے لیے بڑا سہارا ہوگی۔‘‘ اس تجویز کو متفقہ طور پر منظور کر لیا گیا۔

چیئرمین حاجی عبدالستار کھوسو نے کہا کہ ’’ہم نے کوشش کی ہے کہ کرایہ زیادہ نہ بڑھے، کیونکہ ہمارے بیشتر شہری پہلے ہی مہنگائی سے پریشان ہیں۔ ڈیزل کی قیمت میں اضافے کے باوجود ہم نے کرایہ صرف 3 فیصد بڑھایا ہے۔‘‘ انہوں نے کہا کہ نئی بسوں میں خواتین کے لیے الگ نشستیں مختص کی جائیں گی اور ہر بس میں ایک خاتون کنڈکٹر کا ہونا لازمی ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ ’’ہم چاہتے ہیں کہ ہماری بیٹیاں اور بہنیں بغیر کسی خوف کے سفر کر سکیں، اس کے لیے ہم نے ہر بس میں ایک خاتون کنڈکٹر کی شرط رکھی ہے۔‘‘

اجلاس کو بتایا گیا کہ نئی بسوں کے لیے 14 ڈرائیور اور 14 کنڈکٹر بھرتی کیے جائیں گے۔ ان کی تنخواہ 28 ہزار روپے ماہانہ ہوگی۔ ڈرائیوروں کے لیے ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی پر جرمانے کی رقم بھی بڑھا دی گئی ہے۔ تیز رفتاری پر 2 ہزار روپے اور ریڈ سگنل توڑنے پر 1 ہزار روپے جرمانہ عائد کیا جائے گا۔ کمیٹی کے رکن حاجی نذیر احمد بلوچ نے مطالبہ کیا کہ ان خلاف ورزیوں کی اطلاع مسافروں کو بھی ہونی چاہیے، اس پر چیئرمین نے ہدایت کی کہ ہر بس میں شکایت رجسٹر رکھا جائے۔

اجلاس کو بتایا گیا کہ نئے روٹس پر بسیں 15 مئی سے چلنا شروع ہوں گی۔ اس سے قبل 10 مئی کو ان بسوں کا ٹریل رن کیا جائے گا۔ اجلاس کے بعد میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے چیئرمین حاجی عبدالستار کھوسو نے کہا کہ ’’ہم نے وعدہ کیا تھا کہ ہم عوام کو بہتر سفری سہولت دیں گے، آج کا اجلاس اسی وعدے کی تکمیل کی طرف ایک قدم ہے۔‘‘ انہوں نے کہا کہ ’’اگر یہ منصوبہ کامیاب رہا تو ہم اگلے مالی سال میں مزید 10 بسیں خریدنے کی کوشش کریں گے۔‘‘

(باقی صفحہ 20 کالم 3 میں ملاحظہ کریں)